www.KitaboSunnat.com

دار الافتاء

مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی ☆

☆ وسیلہ کا لغوی و شرعی معنی اور وسیلہ مشروع و ممنوع کی قسمیں

☆ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھوں کو پھیرنا

☆ کیا امام زہریؒ مجروح ہیں

☆ متّہم بالزنا کی امامت کا حکم

☆ مسئلہ وراثت اور اس کا حل

☆ سوال: ان سوالات کے جوابات قرآن و حدیث کی روشنی میں دیکر عنداللہ ماجور ہوں:

(۱) وسیلہ کسے کہتے ہیں؟

(۲) وسیلہ کتنے قسم کا ہے...... جائز وسیلے کون کون سے ہیں اور ناجائز وسیلے کون کون سے؟

(۳) وسیلہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں؟

(۴) مکمل اور شرعی وسیلے کے بارے میں دیگر معلومات (طاہر اعظم، بلتستان)

الجواب بعون الوہاب: وسیلہ کا مطلب ہے "مطلوب تک تقرب حاصل کرنا اور رغبت کے ساتھ اس تک پہنچنا" (النہایہ)...... وسیلہ کا ایک معنی اور بھی ہے: "بادشاہ کے پاس مرتبہ اور درجہ اور قربت" جیسا کہ حدیث میں اس کو جنت کا سب سے اعلیٰ مقام کہا گیا ہے۔ امام ابن جریرؒ ﴿وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ﴾ کی تفسیر میں رقم طراز ہیں: "اطلبوا القربة إليه بالعمل بما يرضيه" یعنی اللہ کی طرف اس عمل کے ذریعہ قربت حاصل کرو جسے اللہ پسند کرتا ہے۔

شریعت میں وسیلہ "اللہ تعالیٰ کے تقرب حاصل کرنے" کو کہتے ہیں، اس کی اطاعت اور عبادت کر، اس کے انبیاء و رسل کی اتباع کر کے اور ہر اس عمل کے ذریعہ جسکو اللہ پسند کرے اور خوش ہو۔

(۲) مشروع وسیلہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) اللہ کی ذات اور اس کے اسما و صفات کا وسیلہ

(۲) مومن کے اعمال صالحہ کا وسیلہ (۳) مومن کی غائبانہ دعا کا وسیلہ

☆ شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ)، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ